49706-کیا رگ میں انجیکشن لگانے سے روزہ پر اثر پڑتا ہے ؟

سوال

میرے ایک دوست کو ابتدائی درجہ کا سرطان ہے جس کی وجہ سے اسے رمضان میں بھی علاج کی ضرورت ہے اس میں چند ایک ادویات محلول میں ملا کر رگ کے ذریعہ جسم میں داخل کی جاتی ہیں تو کیا اس کے استعمال سے روزہ صحیح رہے گا ؟

پسندیدہ جواب

رمضان میں روزہ دار کے لیے انجیکشن کے استعمال کی دو حالتیں ہیں :

پہلی حالت :

یہ انجیکشن مغذی ہوں یعنی بطور غذا استعمال کیے جاتے ہوں جو کھانے پینے سے مستغنی کر دیں ، ایسے انجیکشن کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اس لیے کہ یہ کھانے پینے کے قائم مقام ہیں ۔

دوسری حالت :

وہ انجیکشن مغذی نہ ہوں ایسے انجیکشن کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا ، اس میں کوئی فرق نہیں کہ یہ انجیکشن رگ میں لگایا جائے یا پھر عضلات میں ۔

لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ یہ انجیکشن بھی رات کے وقت استعمال کیے جائیں تاکہ روزے میں احتیاط ہو سکے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ماہ رمضان میں دن کے وقت روزے دار کا رگ یا عضلات میں انجیکشن لگانے کا حکم کیا ہے ، کیا اس کا روزہ فاسد ہو جائے گا اور اس پر قضاء واجب ہو گی کہ نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس کا روزہ صحیح ہے اس لیے کہ رگ میں انجیکشن لگانا کھانا پینا تو نہیں ، اور اسی طرح عضلات میں لگائے جانے ٹیکے بھی بالاولی صحیح ہیں ، لیکن اگر احتیاط کرتے ہوئے روزہ کی قضاء میں روزہ رکھے تو یہ بہتر اور اچھا ہے ، اور جب ضرورت محسوس ہو ایسے ٹیکے رات میں لگانے زیادہ بہتر اور احسن ہیں اور احتیاط بھی اسی میں ہے تاکہ اس مسئلہ میں اختلاف سے بچا جا سکے ۔ اھ دیکھیں : مجموع الفتاوی (257/15) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے عضلات یا رگ اور جوڑ میں ٹیکے لگانے کے حکم کے بارہ میں سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

رگ ، عضلات اور جوڑ میں ٹیکا لگانے میں کوئی حرج نہیں ، اور اس سے روزہ دار کا روزہ نہیں ٹوٹتا ، اس لیے کہ یہ روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں ، اور نہ ہی یہ روزہ توڑنے والی اشیاء کے معنی میں اور قائم مقام ہے ، اور نہ ہی یہ کھانا پینا اور کھانے پینے کی معنی میں شامل ہوتا ہے ۔

ہم پہلے یہ بیان کرچکے ہیں کہ یہ اثرانداز نہیں ہوتا، بلکہ مریض کو وہ ٹیکے اثرانداز ہونگے جو کھانے پینے سے مستغنی کردیں۔ اھ

دیکھیں : فتاوی الصیام (220)۔

اللجنۃ الدائمۃ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

رمضان میں دن کے وقت روزہ کی حالت میں بطور علاج یا مغذی ٹیکے لگانے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

روزہ دار کے لیے عضلات اور رگ میں ٹیکے سے علاج کروانا جائز ہے، لیکن روزہ دار کے لیے مغذی ٹیکے لگوانے جائز نہیں اس لیے کہ یہ کھانے پینے کے معنی میں شامل ہوتے ہیں اس کا استعمال کرنا رمضان میں روزہ افطار کرنے کا ایک حیلہ شمار ہوگا، اور اگر رگ اور عضلات میں رات کو ٹیکا لگوانا ممکن ہو تو یہ اولی اور بہتر ہے۔ اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (252/10)۔

واللہ اعلم.